دار الافتاء جامعہ طٰہٰ

کتاب :الاحادیث	باب :مایتعلق بتصحیح الاحادیث وتضعیفہ	عنوان: عالم کا سونا
فتوی نمبر: 857	تاریخ: 7:10:2017	نوعیت: بحسب الترتیب
مستفتی: زبیر احمد	مجیب: مفتی حماد فضل	تصدیق و تصحیح: مفتی زکریا جامعہ اشرفیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال:۔ علم کے فضائل میں یہ بات بولی جاتی ہے کے عالم کا ساری رات سونا عابد کی ساری رات عبادت سے افضل ہے۔ کیا یہ صحیح حدیث سے ثابت ہے؟

الجواب باسم ملهم الصواب حامدا ومصليا

یہ حدیث ثابت نہیں۔

نوم العالم عبادۃ عالم کا سونا عبادت ہے۔ ملا علی قاریؒ نے لکھا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

(الاسرار المرفوعۃ ۳۵۹)

البتہ ابو نعیم نے حلیۃ میں سند ضعیف سے یہ روایت ذکر کی ہے :نوم علی علم خیر من صلاۃ علی جہل۔

”علم کی حالت میں سونا جہل کی حالت میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے“۔

(حاشیۃ کشف الخفاء ۲/۳۸۹)

محمد زکریا
الجواب صحیح
مفتی زکریا جامعہ اشرفیہ لاہور
17 اکتوبر 2017

فتوی نمبر: 857
تاریخ: 7-10-2017
جامعہ طٰہٰ

واللہ اعلم بالصواب
کتبہ محمد حماد فضل
نائب مفتی دار الافتا جامعہ طٰہٰ

الجامعۃ الأشرفیۃ دار الإفتاء

نائب مفتی